37943 ـ نہ توسحری کی اورنہ ہی فجر کی نماز کےلیے بیدارہوئي توکیا روزہ جاری رکھے یا توڑ دے ؟

سوال

میں تین ہفتے قبل مسلمان ہوئي ہوں اوررمضان کے روزے رکھنے کا بہت شوق ہے ، میں دیر سے سوئي جس کی بنا پر میں سحری نہ کرسکی اورنماز فجر بھی رہ گئي ، مجھے کچھ لوگوں نے کہا کہ میں جب سحری نہ کھاؤں اور فجرکی نماز ادا نہ کروں تومجھ پر ضروری نہیں کہ میں اس دن روزہ مکمل کروں ، لھذا کیا مجھے روزہ رکھنا چاہیے یہ توڑ دینا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سب سے پہلے تو ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اللہ تعالی نے آپ کواسلام کی ھدایت نصیب فرمائي ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کواپنی رضامندی والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

دوم :

جب کوئي مسلمان کسی نماز کے وقت میں سویا ہوا ہو اوروہ بیدار نہ ہوسکے اور نمازکا وقت گزرنے کے بعد بیدار ہو تو اسے وہ نماز ترک نہیں کرنی چاہیے ، بلکہ جب بھی بیدار ہواسی وقت نماز ادا کرے تواس پرکوئي گناہ نہیں ۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جونماز ادا کرنا بھول جائے یا سویا رہے وہ یاد آنے پر نماز ادا کرلے تواس پر اس کےعلاوہ کوئي کفارہ نہیں)
صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684) ۔

اورآپ کے سوال کے جواب کے بارہ میں گزارش ہے کہ :

آپ سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ غلط ہے اس کی کوئي اصل اوردلیل نہیں ، اس لیے آپ پر اس دن کا روزہ مکمل کرنا واجب ہے ۔

اوریہ کہ مسلمان سحری نہ کھا سکے یا پھر نماز فجر کے وقت بیدار نہ ہوسکے تواسے روزہ میں مانع شمار نہیں کیا جائے گا ۔

اس لیے آپ روزے جاری رکھیں ، اوراگر آپ نے اس دن یہ گمان کرتے ہوئے روزہ افطار کردیا تھا کہ روزہ واجب نہیں ، لھذا جب رمضان المبارک گزر جائے تو اس دن کے بدلے میں ایک دن کا روزہ رکھیں ۔

واللہ اعلم .